السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بحالت روزہ احتلام ہوجائے توکیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ خراب نہیں ہوتا کیونکہ احتلام انسان کا غیر ارادی فعل ہے، اس کے علاوہ وہ بحالت نیند مرفوع القلم ہوتا ہے، اس لئے روزہ کی حالت میں اگر کسی کو احتلام ہوجائے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔ اس سے روزہ ٹوٹنے کی صراحت قرآن وحدیث میں بیان نہیں ہوئی، البتہ ایک چیز کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ بعض لوگ رمضان المبارک کی راتیں فضول باتوں میں گزارتے ہیں، پھر سارا دن گہری نیند سوئے رہتے ہیں، اسی گہری نیند میں پراگندہ خیالات کی وجہ سے احتلام ہو جاتا ہے، ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ روزے کو تلاوت قرآن، ذکر الٰہی اور دیگر ایسے امور کا ذریعہ بنایا جائے، جس سے اللہ تعالیٰ خوش ہو۔ رات کے وقت گپیں لگاتے رہنا اور دن کو روزہ رکھ کر سوئے رہنا دانشمندی نہیں ہے اور نہ ہی ایسا کرنے سے روزے کا مقصد پورا ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:230